تاثرات

نگاہ دارِ چمن ہیں ببول کے کانٹے　　بہار میں بھی محافظ ہیں پھول کے کانٹے
یہ کس کی آبلہ پائی نے گل کھلائے ہیں　　لہو سے سرخ ہیں راہ ملول کے کانٹے
سرِ چمن بھی بجائے گلوں کے، واحسرت　　چنے ہیں کیر تجسس نے ببول کے کانٹے
سمٹ کے آئی ہے منزل جنوں کی راہوں پر　　خرد نے لاکھ بچھائے اصول کے کانٹے
عجیب رنگِ بہاراں یہ اب کے دیکھا ہے　　ہر اک روش پہ سجے ہیں ببول کے کانٹے
غمِ حسینؓ میں وائے پلک پلک کی جگہ　　چبھے ہیں آنکھ میں دردِ بتولؓ کے کانٹے
خوشا، ریاضِ مدینہ کی دلکشی راسخ　　حسیں گلوں سے ہیں شہرِ رسولؐ کے کانٹے

غیر مطبوعہ　　جناب راسخ عرفانی